

## 78591- بلوغت سے قبل روزے رکھے اور کچھ کی قضاۓ کرنا بھول گیا تو کیا اب قضاۓ کرے؟

### سوال

جب میں مذکور کی پہلی کلاس میں زیر تعلیم تھا، اور اس وقت میری عمر (13) برس تھی میں نے تین دن روزے نہ رکھے، اور مجھے اس سال یاد آیا ہے جبکہ اس وقت میری عمر سولہ برس ہو چکی ہے، یہ علم میں رہے کہ میں ابھی بالغ نہیں ہوا، تو کیا میں صرف روزوں کی قضاۓ کروں یا کہ میرے ذمہ کچھ اور بھی لازم آتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

#### اول :

بچہ شرعی فرائض و واجبات کا مکلف نہیں ہوتا، بلکہ بلوغت کے بعد وہ مکلف ہو گا۔

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تین افراد مرفوع القلم ہیں : مجنون اور پاگل جو بے عقل ہو جتی کہ ہوش و حواس قائم ہو جائیں، اور سویا ہوا شخص جتی کہ بیدار ہو جائے اور بچہ جتی کہ بالغ ہو جائے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (4399) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

بلوغت سے قبل بچہ جو بھی واجب وفرض یا مستحب اعمال کریگا اسے اسکا اجر و ثواب حاصل ہو گا، چنانچہ جس نے بچپن میں حج کی ادائیگی کی، یا روزہ رکھا، یا نماز ادا کی تو اسے ان اعمال کا پورا اجر و ثواب حاصل ہو گا، لیکن اسکا یہ حج فریضہ حج کی ادائیگی نہیں ہو گی، اس لیے بلوغت کے بعد اسے اور فرضی حج کرنا ہو گا۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو روحاء مقام پر ایک قافلہ ملا اور قافلہ والوں نے دریافت کیا کہ تم کون ہو؟

تorse رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا : مسلمان ہیں۔

قافلہ والے کہنے لگے : آپ کون ہیں؟

تorse رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا : اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔

تو ایک عورت نے ایک بچہ اور پرکر کے عرض کیا : کیا اسکا بھی حج ہے؟

تorse رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"بھی ہاں، اور تجھے اسکا اجر و ثواب ملے گا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1336)۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں امام شافعی، امام مالک، اور امام احمد اور جمیور علماء کی دلیل پائی جاتی ہے کہ: بچے کا حج صحیح ہے، اور اس پر اسے اجر و ثواب بھی حاصل ہوگا، لیکن یہ حج فرضی حج سے کفایت نہیں کرتا بلکہ نظری ہوگا، اور یہ حدیث اس کی صراحت کرتی ہے "ا نتھی۔"

دیکھیں : شرح مسلم للنبوی (99/9).

اور خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس کے لیے تو فضیلت کے اعتبار سے حج ہوگا، لیکن یہ حج اسکا فرضی حج شمار نہیں ہوتا، اگر وہ بچہ بلوغت تک باقی رہا اور مردوں جیسا اور اک کرے (تو اسے فرضی حج ادا کرنا ہوگا) اور یہ نماز کی طرح ہی ہے کہ جب بچہ اس کی طاقت رکھے تو اسے نماز ادا کرنے کا حکم دیا جائیگا، لیکن یہ اس پر فرض نہیں، بلکہ اسے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسکا اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور جو اسے حکم دے رہا ہے، اور نماز جانب را ہمنانی کر رہا ہے اسے بھی اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

دیکھیں : عون المعبود (110/5).

بچپن میں بلوغت سے قبل اس نے جو روزے نہیں رکھے اسے انکی قضاۓ کا نہیں کہا جائیگا، اور نہ ہی جو نمازیں ترک کی ہیں انکی بھی قضاۓ نہیں کریں گا۔

ابن قادم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور بلوغت سے قبل جواہ گزے ہوں اس کی قضاۓ اس پر نہیں، چاہے اس نے روزہ رکھا ہو یا نہ چھوڑا ہو، عام اہل علم کا قول یہی ہے"

دیکھیں : المغنی ابن قادم (3/94).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"بچہ پر روزے رکھنے فرض نہیں، لیکن اس کے سر برہ کو چاہیے کہ وہ اسے روزے رکھنے کا کہہ تاکہ اسے روزے رکھنے کی عادت ہو، اور وہ یعنی جو بچہ ابھی بالغ نہیں ہو اس کے لیے روزے رکھنا سنت ہیں، اسے روزے رکھنے کا اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور اگر وہ روزے چھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں" ا نتھی۔

دیکھیں : فتح العجادات صفحہ نمبر (186).

اس لیے آپ نے جو تین روزے نہیں رکھے انکی قضاۓ آپ کے ذمہ نہیں کیوں کہ آپ پر روزے فرض نہ تھے، اور اگر آپ انکی قضاۓ میں روزے رکھنا چاہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، صرف آپ قضاۓ میں تین روزے رکھ لیں، اس کے علاوہ آپ پر کچھ اور لازم نہیں۔

دوم :

آپ نے سوال میں لکھا ہے :

اب آپ سولہ برس کے ہیں اور ابھی بالغ نہیں ہوئے"

یہ کلام صحیح نہیں بلکہ آپ بالغ ہیں، کیونکہ مرد کے بالغ ہونے کی تین علامتیں ہیں :

1- می خارج ہونا۔

2- عصوت اسکل کے ارد گرد سخت بالوں کا آ جانا

3- پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانا۔

اور لڑکی کی بلوغت کے لیے ان تین علامتوں کے علاوہ ایک چوتھی علامت یہ ہے کہ اسے حیض آنے لگے۔

توجب بھی ان علامات میں سے کوئی ایک علامت پائی جائے تو انسان بالغ ہو جاتا ہے، لیکن اس میں یہ شرط نہیں کہ سب علامتیں پائی جائیں۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (70425) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اور اس لیے کہ اب آپ کی عمر سولہ برس ہو چکی ہے جس کی بنا پر آپ بالغ ہو شمار ہونگے، لہذا آپ اب عمل کریں، بچپن اور مکلف نہ ہونے کا وقت گزر چکا، بلکہ اب آپ مکلف ہیں، اور ہر بالغ شخص جو اپنایا برائی عمل کرتا ہے فرشتے اسے احاطہ تحریر میں لاتے ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿تَوْجُوكُنِيْ بِهِ ذَرْهَ بِإِبْرَيْكِيْ كَرِيْكَا وَهَا سَهِ دِيْكَهْ لَهَّا، اُورْ جَوْ كُونِيْ بِهِ ذَرْهَ بِإِبْرَيْكِيْ كَرِيْكَا وَهَا سَهِ دِيْكَهْ لَهَّا﴾۔ الزلزنة (8).

واللہ اعلم۔